سوال

ران عدت نکاح (105)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ محمد فوت ہوگیا اس کی بیوی سکینہ نے عدت پوری ہونے سے قبل ہی بغیر ولی کی اجازت کے دوسری جگہ نکاح کرلیا۔ حالانکہ اس میں اس کا والد اللہ بخش بھی ناراض ہے، اب بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق یہ نکاح صحیح ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ نکاح ناجائز ہے اس میں دو شرطیں ہیں۔

ا (1) ہیے۔

(2) ولی یعنی (والد) راضی ہونا چاہیئے جس طرح حدیث میں ہے:

ابولی.))

ردوسری روایت ہے:

إِذن وليها فنكاحها باطل (خرجه) الاربعة الاالنسائی وصححه ابوعوانه وابن حبان والحاكم.

''دونوں شرائط کی عدم موجودگی کی وجہ سے نکاح باطل اور ناجائز ہوگا۔''
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

448

محدث فتویٰ